مولانا عزیز زبیدی اکرام اللہ ساجد

تبصرۂ کتب

رسالہ منطق : از مولانا حافظ عبداللہ محدث غازی پوری رحمۃ اللہ علیہ (ف ۱۳۳۷ھ)

صفحات : ۸۸ قیمت : -/۸

پتہ ...... فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان شہر

محدث غازی پوری رحمۃ اللہ علیہ منطق شناس بھی تھے اور اس کو چٹکیوں میں سمجھانے کا خاص سلیقہ بھی رکھتے تھے، یہ رسالہ منطق ان کی اس خوبی پر گواہ ہے۔ اس قدر آسان پیرایۂ بیان میں اسے پیش کیا ہے کہ ان مسائل کو بغیر استاذ کے بھی سمجھنا آسان کر دیا ہے جن طلباء کے لیے یہ موضوع دردِ سر بنا ہوا ہے۔ ان کو چاہیے کہ وہ اس رسالہ کی طرف رجوع کریں۔ فاروقی کتب خانہ کو اللہ جزائے خیر دے جو درسِ نظامی کے طلباء کے لیے قیمتی اور نایاب مواد مہیا کر رہا ہے۔

علمِ منطق یونان سے درآمد کیا گیا اور اس نے قدم رکھ کر ملتِ اسلامیہ کے ہونہار ذہنوں کا بہت وقت ضائع کیا۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کے بہت سے مفید پہلو بھی ہیں لیکن "اِثْمُهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا" کے مصداق رہا ہے۔ یونانی منطق اور فلسفہ نے علمِ کلام کو اپنا ہدف بنا کر اس کو خاصا بوجھل بنا کے رکھ دیا ہے۔ پہلے امام غزالیؒ نے اس پر تبر چلایا پھر امام ابن تیمیہؒ نے آکر اس کی رہی سہی کسر پوری کر دی۔ لیکن افسوس! ان مجددین کے وہ نوادرات، جن کی وجہ سے علمِ منطق میں حک و اضافہ کر کے اس کو بے ضرر بنایا جا سکتا تھا، ان کو اپنے درسیات میں داخل کرنے میں علماء نے کچھ زیادہ دیدہ وری کا ثبوت نہیں دیا۔

ہم چاہتے ہیں کہ علمِ منطق کی جو کتابیں درسِ نظامی میں داخل ہیں، امام غزالیؒ اور امام ابن تیمیہؒ کے حسبِ ایماء متعلقہ کتابوں کے حواشی کے ذریعہ ان کی اصلاح